ہمارا منشور
مہاجرین کے لیے محفوظ راستے

ہم 27 فروری کو یورپ کے مختلف شہروں میں تحریک چلائیں گے کہ یورپ انسانیت کا حامی اور اس کا ہمدرد ہو۔ یورپ صرف سیاسی پناہ گزین لوگوں کا حامی نہ ہو بلکہ مہاجرین کے اصل ڈرامے کی حقیقت کو بھی سمجھا جائے۔

مہاجرین جو اپنے ملکوں سے ہجرت کرتے ہیں ، ان وجوہات میں بھوک، ان کی حکومتوں سے اختلافات۔ ان تمام وجوہات کا ذمہ دار یورپ ہے۔ یورپ وہاں اسلحہ کا کاروبار کرتا ہے یا پھر ان ملکوں میں واضح طور پر فوجی مداخلت کرتا ہے۔

یورپ اپنی اخلاقی ذمہ داری بالکل نہیں نبھاتا بلکہ مہاجرین مزید مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کے اصل حقوق کا بالکل خیال نہیں رکھا جاتا۔

2016 ء کے اوائل میں 40 دنوں میں بحیرہ روم میں 410 مہاجرین ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ جو مہاجرین اسپین کے مختلف کیمپوں میں رہتے ہیں ان کی نگہداشت نہایت گندے طریقے سے کی جاتی ہے۔ حکومت مہاجرین سے متعلق صحیح قانون نہیں بناتی جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں مہاجرین کے خلاف نفرت بڑھتی ہے۔

یورپ کی ایک اطلعاتی ایجنسی کے مطابق، حالیہ دنوں میں 10 ہزار مہاجرین کے بچے لاپتہ ہو چکے ہیں۔ ستمبر 2015 میں الیان کی ساحل سمندر پر لاش نے یورپ کے شہریوں کو بہت جذباتی کر دیا تھا۔ جب سے اب تک 300 مزید بچے موت کی آغوش میں جا چکے ہیں لیکن سب نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق چھوٹے چھوٹے بچے مہاجرین کی آبادی کا تیسرا حصہ بنتے ہیں۔

ہم یورپ اور خاص طور پر اپنی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے لیے کوئی محفوظ راستہ بنایا جائے جو انٹرنیشنل پناہ ڈھونڈتے ہیں۔

- محفوظ راستہ سے مراد قانونی راستہ ہے تاکہ ہماری سرحدوں پر مزید اموات نہ ہوں۔
- محفوظ راستہ جہاں مہاجرین ایجنٹوں کے جال میں نہ پھنسیں۔
- محفوظ راستہ جس میں مہاجرین یورپ کے سفر کے دوران اپنے آپ کو بحافظت سمجھیں۔
- متحدہ یورپ کے ملکوں کے درمیان سرحدیں بالکل نہیں ہونی چاہیں۔
- یورپ کا ہر ملک انہیں باعزت قبول کرے۔
- ان مہاجرین کو حق ہونا چاہیے کہ وہ ان ملکوں میں اپنی شناخت برقرار رکھ سکیں۔
- ان مہاجرین کو اپنے بیوی بچوں کو بلانے کا حق ہونا چاہیے۔
- مہاجر بچے اور بچیاں جن کا کوئی سہارا نہیں، ان کی فوری مدد کی جائے۔

یورپ میں حکومتیں مہاجرین کی بھلائی کے لیے کام کر سکتی ہیں۔ ہمیں مزید بہانے نہیں چاہیں۔ جب مہاجرین کو نظرانداز کیا جائے اور ان سے نسل پرستی کا سلوک کیا جائے تو فوری طور پر یورپی حکومتوں کو ان کی مدد کے لیے آگے آنا چاہیے۔